BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

سروائیکل کینسر ویکسی نیشن مہم کا آغاز

کلیدی نکات

- ہندوستان نے 14 سال کی عمر کی 1.15 کروڑ لڑکیوں کے لئے ملک بھر میں مفت ایچ پی وی ٹیکہ کاری کا آغاز کیا ، جس کا مقصد سروائیکل کینسر کو روکنا ہے ، جو ملک میں خواتین میں دوسرا سب سے عام کینسر ہے ۔
- گارڈاسل-4 کی ایک خوراک سروائیکل کینسر کے لئے ذمہ دارایچ پی وی اقسام کے خلاف 93-100فیصد موثر ہے-
- اس لانچ کے ساتھ، ہندوستان 160 سے زائد ممالک کے قومی حفاظتی ٹیکہ کاری کے نظام میں ایچ پی وی ٹیکہ کو شامل کرنے والا ملک بن گیا ہے، جو سروائیکل کینسر کے خاتمے کے عالمی ہدف کی طرف ایک اہم قدم ثابت ہوگا۔

تعارف

وزیر اعظم نریندر مودی نے خواتین میں سروائیکل کینسر کی روک تھام کے لیے راجستھان کے اجمیر میں 28 فروری 2026 کو ملک گیر ایچ پی وی ٹیکہ کاری پروگرام کا آغاز کیا ۔ قومی لانچ کے بعد ، ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے بیک وقت اسی دن اپنے ایچ پی وی ٹیکہ کاری لانچ کے پروگرام منعقد کیے ۔ تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 14 سال کی عمر کی تقریباً 1.15 کروڑ لڑکیوں کو سرکاری سہولیات پر مفت ٹیکے دستیاب کرائے جائیں گے۔

لانچ کے 90 دنوں کے اندر، 15 سال کی ہونے والی لڑکیاں بھی تین ماہ تک جاری رہنے والی مہم کے تحت ویکسین کے لیے اہل ہوں گی- زیادہ سے زیادہ کوریج یقینی بنانے کے لیے یہ 90 روزہ ٹیکہ کاری مہم روزانہ جاری رکھی جائے گی- اس کے بعد، ویکسین معمول کے حفاظتی ٹیکہ کاری کے دنوں پر دستیاب رہے گی-

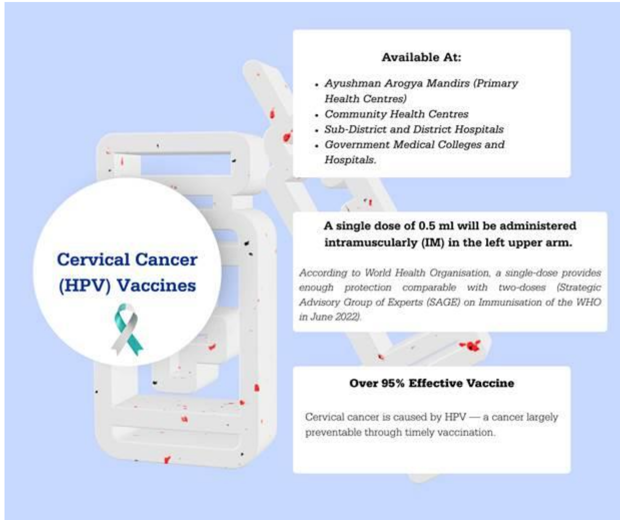

سروائیکل کینسر

سروائیکل کینسر خواتین میں دنیا بھر میں چوتھا سب سے عام کینسر ہے، جس کے تقریباً 660,000 نئے کیسز سامنے آئےاور 2022 میں تقریباً 350,000 اموات ہوئی تھیں۔ سروائیکل کینسر کی بنیادی وجہ انسانی پیپیلوما وائرس (ایچ پی وی) کا مسلسل انفیکشن ہے۔ یہ بیماری خاص طور پر کم عمر خواتین کو متاثر کرتی ہے ۔ دنیا بھر میں جو بچے اپنی ماں کو کینسر کی وجہ سے کھوتے ہیں، ان میں سے 20فیصد کے انتقال کی وجہ سروائیکل کینسر ہے۔

ہندوستان میں،یہ خواتین میں دوسرا سب سے عام کینسر ہے، جہاں سالانہ تقریباً 1,20,000 نئے کیسز اورتقریباً 80,000 اموات ہوتی ہیں، جیسا کہ جی ایل او بی او سی اے این2022 کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے۔

ہندوستان دنیا بھر کی سروائیکل کینسر سے ہونے والی اموات کا 25فیصد حصہ رکھتا ہے۔ دنیا کی ہر پانچویں خاتون جو سروائیکل کینسر کا شکار ہوتی ہے، وہ ہندوستان سے ہے۔ ہندوستان سروائیکل کینسر سے متعلق بیماری کے لحاظ سے دنیا میں چوتھے نمبر پر ہے۔

سروائیکل کینسر انسانی پیپیلوما وائرس (ایچ پی وی) کی وجہ سے ہوتا ہے ۔یہ واحد کینسر ہے جس سے ویکسین کے ذریعے بروقت بچاؤ ممکن ہے۔ سائنسی شواہد سے ثابت ہوتا ہے کہ تقریباً تمام کیسز اعلیٰ خطرے والے ایچ پی وی قسم کے مسلسل انفیکشن کی وجہ سے ہوتے ہیں، خاص طور پر قسم 16 اور 18، جو ہندوستان میں سروائیکل کینسر کے 80فیصدسے زائد کیسز کی وجہ بنتی ہیں۔

ہندوستان میں خاص طور پر ، یہ خواتین میں دوسرا سب سے عام کینسر ہے ، جس میں گلوبل بوکن 2022 کے اعداد و شمار کے مطابق سالانہ 1,20,000 سے زیادہ نئے کیسز اور تقریبا 80,000 اموات ہوتی ہیں - [2]

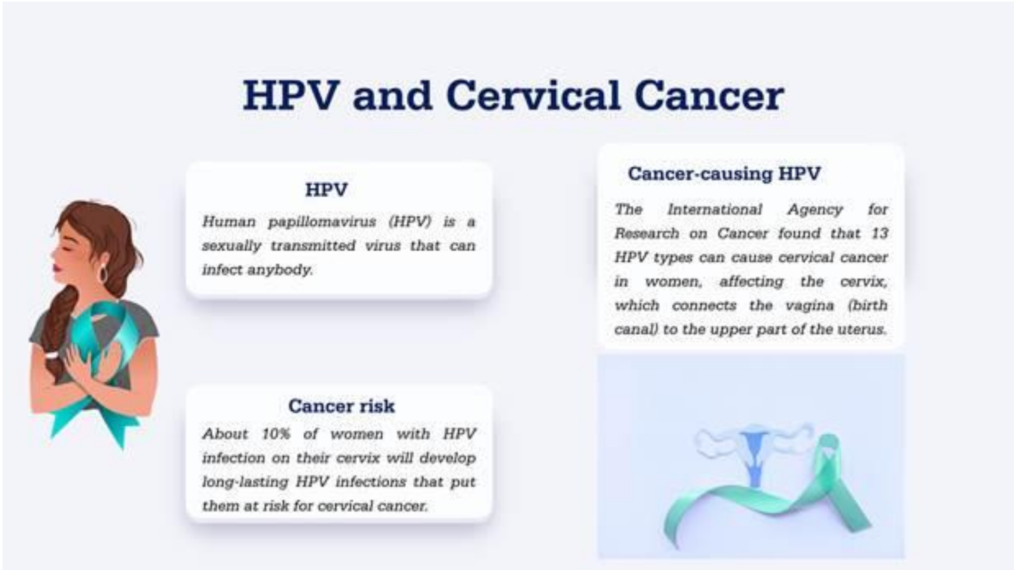

ویکسین: گارڈاسل-4

ہندوستان کا قومی پروگرام گارڈاسلس ویکسین استعمال کر رہا ہے، جو ایک چار قسم کی ایچ پی وی ویکسین ہے۔ یہ ویکسین ایچ پی وی کی قسم 16 اور 18 (جو سروائیکل کینسر کا سبب بنتی ہیں) کے ساتھ ساتھ قسم 6 اور 11 سے بھی بچاؤ فراہم کرتی ہے۔یہ ویکسین ہندوستان کے ڈرگ ریگولیٹر کی جانب سے منظور شدہ ہے اور سخت معیار اور کولڈ چین کے تقاضوں پر پوری اترتی ہے۔ بلا تعطل سپلائی اوراسٹینڈرڈ معیار کو یقینی بنانے کے لیے ویکسین الائنس جی اے وی آئی کے ساتھ شراکت میں شفاف طریقہ کار کے تحت خریدی جا رہی ہے۔نوجوان لڑکیوں کو یہ ویکسین ان کی جنسی سرگرمی سے قبل، یعنی14 سال کی عمر میں لگائی جاتی ہے۔

فروری 2023 میں، جی اے وی آئی ویکسین الائنس اور حکومتِ ہند نے دس سالہ شراکت داری قائم کی، جس کا مقصد ملک کے لاکھوں بچوں تک زندگی بچانے والی ویکسینیں پہنچانا ہے۔اس اسٹریٹجک شراکت داری کے ذریعے، جی اے وی آئی نے ان بچوں کی شناخت اور ویکسی نیشن کے لیے 250 ملین امریکی ڈالر کی فنڈنگ فراہم کی، جو پہلے کسی بھی معمول کی ویکسین حاصل نہیں کر پائے تھے، موجودہ صحت کے نظام کو مضبوط کیا، اور ہندوستان کو ایچ پی وی ویکسین اورٹیفائیڈ کنجوگیٹ ویکسین (ٹی سی وی) کو قومی معمول کے حفاظتی ٹیکہ کاری کے شیڈول میں متعارف کرانے میں مدد فراہم کی۔

جی اے وی آئی ، ویکسین الائنس ایک پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ہے جو حکومتوں ، ڈبلیو ایچ او ، یونیسیف ، ورلڈ بینک ، ویکسین انڈسٹری ، سول سوسائٹی ، اور گیٹس فاؤنڈیشن کو دنیا کی مہلک ترین بیماریوں کے خلاف بچوں کو ٹیکہ لگانے کے لیے اکٹھا کرتی ہے ۔

ویکسی نیشن سائنٹس اور سیفٹی

ویکسی نیشن صرف سرکاری صحت کی سہولیات پر دستیاب ہے جس میں ایک فعال کولڈ چین پوائنٹ (سی سی پی) اہم ہے جو حفاظتی ٹیکوں کے بعد ہونے والے منفی واقعات (اے ای ایف آئی) کے انتظام اور انٹرنیٹ کنیکٹوٹی کے لیے ایک وقف طبی افسر ہے ۔

سیشن کے اوقات عام طور پر صبح 9:00 بجے سے دوپہر2:00 بجے تک ہوتے ہیں اور عوامی تعطیلات اور ہفتہ کے اختتام پر منعقد ہوسکتے ہیں ۔ تمام سائٹس فوری طبی مدد کے لیے24×7 سرکاری صحت کی سہولت سے منسلک ہیں ۔ ٹیکہ کاری سے پہلے لڑکیوں کو خالی پیٹ نہیں رہنا چاہیے ۔ انہیں ٹیکہ کاری کے بعد 30 منٹ تک نگرانی میں رکھا جانا چاہیے ۔

رجسٹریشن ، ریکارڈنگ اور رپورٹنگ

- مستفیدین یو-ون ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر خود اندراج کر سکتے ہیں ، صحت کارکن کی مدد سے پہلے سے اندراج کر سکتے ہیں ، یا سائٹ پر اندراج کے لیے جا سکتے ہیں ۔
- تمام ویکسین اسٹاک اور لاجسٹکس کا انتظام اور نگرانی ای ون کے ذریعے کی جاتی ہے ۔
- ویکسینیشن سرٹیفکیٹ یو-ون پورٹل سے ڈاؤن لوڈ کیے جا سکتے ہیں ، بشمول قریب ترین 24×7 اے ای ایف آئی سہولت کا پتہ اور ہیلپ لائن نمبر ۔ درخواست پر ہارڈ کاپیاں دستیاب ہیں ۔
- تین ماہ کی مہم کے دوران ٹیکہ کاری کے بعد ہر وصول کنندہ کی بائیں انگلی پر نشان لگایا جاتا ہے ۔

جن لڑکیوں کے لیےٹیکہ کاری نہیں کی جاسکتی

- وہ لوگ جو معتدل یا شدید بیماری میں مبتلا ہیں(مکمل صحت یابی تک انتظار کریں)
- ویکسین لگانے سے پہلے کسی بھی معلوم الرجی یا ماضی میں ویکسین کے بعد ہونے والے الرجک ردعمل کے بارے میں اطلاع دینا ضروری ہے۔
- حاملہ

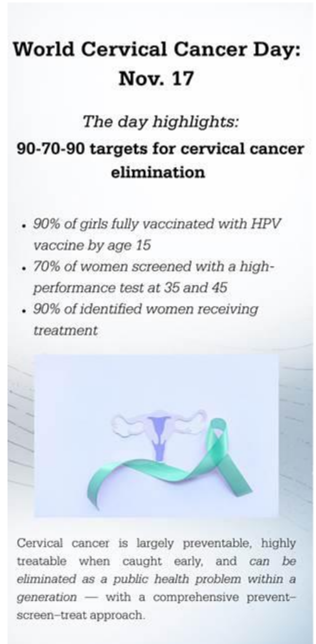

- 14 سال کے ہدف عمر گروپ سے باہر کی لڑکیاں
- لڑکیوں کو پہلے کسی بھی ایچ پی وی ویکسین (گارڈاسل ، گارڈاسل-9 ، سرواریکس ، یا سرواواک) سے ٹیکہ لگایا گیا تھا

نتیجہ

ایچ پی وی ویکسین عالمی سطح پر سب سے زیادہ وسیع پیمانے پر تحقیق کی جانے والی ویکسینوں میں سے ایک ہے، جس کی 2006 سے دنیا بھر میں 500 ملین سے زائد خوراکیں دی جا چکی ہیں۔ یہ ویکسین ایچ پی وی کی اقسام کی وجہ سے ہونے والے سروائیکل کینسر کی روک تھام میں 93 سے 100 فیصد مؤثر ثابت ہوئی ہے۔

اس لانچ کے ساتھ، ہندوستان 160 سے زائد ممالک میں شامل ہو گیا ہے جنہوں نے اپنے قومی حفاظتی ٹیکہ کاری کے نظام میں ایچ پی وی ویکسین متعارف کرائی ہے۔ 90 سے زیادہ ممالک سنگل ڈوز ایچ پی وی ویکسین کے نظام الاوقات کو نافذ کر کے کوریج، استعداد اور پروگرام کی کارکردگی کو بہتر بنا رہے ہیں۔ ماڈلنگ کے تخمینے کے مطابق، اس خاتمے کے ہدف کے حصول سے سروائیکل کینسر کے 74 ملین نئے کیسز روکے جا سکتے ہیں اور دنیا بھر میں 2120 تک تقریباً62 ملین اموات سے بچا جا سکتا ہے۔

یہ پروگرام حکومت کے عزم کو پورا کرتا ہے کہ خواتین کی صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی حصے میں روک تھام، تحفظ اور مساوات کو یقینی بنایا جائے اور ''سوستھ ناری، سشکت پریوار'' کے وژن کو آگے بڑھایا جائے تاکہ صحت مند خاندانوں کی تعمیر میں مدد ملے۔

حوالہ جات

- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2233632&reg=3&lang=1#:~:text=Cervical%20cancer%20remains%20the%20second,per%20the%20GLOBOCAN%202022%20data

- https://www.who.int/news-room/fact-sheets/detail/cervical-cancer
- https://pmc.ncbi.nlm.nih.gov/articles/PMC12702179/
- https://www.cdc.gov/cancer/hpv/basic-information.html
- https://www.gavi.org/news/media-room/gavi-and-government-india-establish-new-partnership-protect-millions-children-2026

سروائیکل کینسر ٹیکہ کاری مہم کا آغاز

*****

Social Welfare

Cervical Cancer Vaccination Campaign Launched

(Explainer ID: 157592)

ش ح- ش ت-اش ق

Explainer ID. 3333